سر ظفر اللہ خان اور پاکستان

محمد عُثمان عارف

سرظفراللہ خان اور پاکستان

مرتب:	محمد عُثمان عارف
نظر ثانی و معاونت:	محمد نعیم
ڈیزائن:	محمد کفیل
پروجیکٹ:	اساس انسٹیٹیوٹ
تاریخ:	مئی 2024

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

پیش لفظ

پاکستان کو قائم ہونے کے ساتھ ہی جن بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا تھا ان میں سے ایک سر ظفر اللہ خان قادیانی تھا۔ یہ شخص انگریز کا ٹاوٹ اور شدت پسند قادیانی تھا۔ اس کے انہی نظریات کی بنیاد پر انگریز نے قائداعظم سے کہہ کر اسے پاکستان کا حساس اور اہم ترین عہدہ (وزارت خارجہ) دلوایا تھا۔ جس مقصد کے لیے یہ عہدہ دلوایا گیا تھا اس کام کو سر ظفر اللہ خان قادیانی نے بہت خوبی اور احسن انداز میں تکمیل تک پہنچایا اور پاکستان کی بنیادوں میں ایسے کاری وار کیے جس کی شدت کو اب تک محسوس کیا جا سکتا ہے۔ اس شخص کے حقیقی چہرے کو عیاں کرنے کے لیے اس کتابچے کو مرتب کیا گیا ہے تاکہ نوجوان نسل حقیقت حال سے آگاہ ہو سکے۔

محمد عثمان عارف

ظفراللہ خان اور پاکستان

سوال نمبر1: ظفر اللہ قادیانی کب پیدا ہوا؟

جواب: ظفر اللہ خان قادیانی1893ءمیں ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں پیدا ہوا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص10)

سوال نمبر2: ظفر اللہ خان نے مرزا قادیانی کی بیعت کب کی؟

جواب: ظفر اللہ خان کا باپ بھی مرتد تھا۔ باپ اور حکیم نور الدین نے مل کر ظفراللہ خان کو بھی 14 سال کی عمر میں 1907ء میں مرزا قادیانی کے ہاتھ پر مرتد بنا دیا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص10)

سوال نمبر3: ظفر اللہ قادیانی کی تعلیم کتنی تھی؟

جواب: ظفراللہ خان کا باپ نصراللہ خان وکیل تھا، اس نے ظفر اللہ خان کو بھی ایل ایل بی کروا کر وکالت کے پیشے سے منسلک کیا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص79)

سوال4: ظفر اللہ خان قادیانی کا وکالت کے پیشے میں کیا معیار تھا ؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی ناکام وکیل تھا۔ کسی پی ایل ڈی میں کسی ایسے مقدمے کا حوالہ موجود نہیں جو ظفر اللہ قادیانی نے جیتا ہو۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص183)

سوال5: ظفر اللہ قادیانی کی ناکام وکالت کا کوئی واقعہ بیان کیجیے ۔

جواب: سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے ایک مقدمے میں اپنی صفائی کے گواہوں میں مرزا محمود کو طلب کروایا۔ ظفر اللہ قادیانی نے جج سے کہا میں حضرت صاحب (مرزا

محمود)کی طرف سے پیش ہونا چاہتا ہوں۔ عدالت نے دریافت کیا ، کس حیثیت سے؟ اس نے کہا حضرت صاحب (مرزا محمود) کے وکیل کی حیثیت سے۔ عدالت نے کہا: چوہدری صاحب آپ ہوش میں ہیں؟ کبھی گواہ کی طرف سے بھی کوئی وکیل پیش ہوا ہے ؟چوہدری صاحب ہوش میں آئے ، کہنے لگے"I AM SORRY"

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص183)

سوال نمبر6: خان جلال خان نے ظفر اللہ قادیانی کے متعلق کیا فرمایا ؟

جواب: خان جلال خان وزیر بلدیات و بحالیات صوبہ سرحد نے ایبٹ آباد میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ

" حکومت کا جو معاملہ ظفر اللہ خان کے سپرد ہوا، اس میں حکومت کو شکست کا منہ دیکھنا پڑا جس کے ساتھ پاکستان کی حیات وابستہ ہے۔ جب تک وزارت خارجہ کے عہدے پر ظفر اللہ خان موجود ہے کشمیر پاکستان کو ہرگز ہرگز نہیں مل سکتا۔"

(اخبار آزاد لاہور، 30جون 1952ء)　(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص152)

سوال نمبر7: جب ظفر اللہ قادیانی ایک ناکام وکیل تھا تو وہ اتنا مشہور کیسے ہوا ؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کی شہرت و اقتدار میں فرنگی کا ہاتھ ہے اور وجہ اس کا قادیانی ہونا ہے۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص 156)

سوال نمبر8: ظفر اللہ قادیانی برطانوی سول افسران اور قادیانیوں کے درمیان رابطہ تھے۔ وضاحت کریں ۔

جواب: ظفر اللہ قادیانی، قادیانیوں کی ایک مقررہ تعداد(یعنی مسلمان کوٹہ پر) کو فوج، سول اداروں، خفیہ اداروں اور مرکزی دفاتر میں بھرتی کرواتے اور ان کو پھلنے پھولنے کے مواقع مہیا کرتے۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص133)

سوال نمبر9: سر فضل حسین(انگریزوں کے وفادار) نے ظفر اللہ قادیانی کو پہلی گول

میز کانفرنس میں لندن کیوں بھجوایا ؟

جواب: تاکہ کانگرسی لیڈروں کی غیر موجودگی میں محمد علی جناح کو روبرو جواب دے سکے۔ اور یہ کہہ سکے کہ جناح کے خیالات ہندوستانی مسلمانوں کے خیالات نہیں۔

(سر ہیلکم ہیلی کے نام سے فضل حسین کا خط 10 مئی1930)

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص100)

قائد اعظم کی آواز دبانے کی کوشش کے صلے میں انگریز نے انہیں سر کا خطاب دیا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص133)

سوال نمبر 10: تیسری گول میز کانفرنس میں ظفر اللہ قادیانی نے کن خیالات کا اظہار کیا؟

جواب: لفظ پاکستان اور پاکستان سکیم کو طلباء کی سکیم، ناقابل عمل اور باطل خیال قرار دیا۔

(قائد اعظم از جی الانہ، ص30)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص101)

سوال نمبر 11: علیحدہ مسلم ریاست کے بارے میں ظفر اللہ قادیانی کے خیالات کیا تھے؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی نے 12 مارچ 1940ء کو لارڈ لنلتھگو کے نام خط میں علیحدہ مسلم ریاست کے قیام کی شدید مخالفت کی۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص102)

سوال نمبر 12: قرارداد پاکستان کے بارے میں ظفر اللہ قادیانی کے الفاظ کیا تھے؟

جواب: جہاں تک ہم نے غور کیا ہے ہم اسے مجذوب کی بڑ اور ناممکن العمل خیال کرتے ہیں۔ (ڈیوائیڈ انڈیا، ص 207)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص18)

نوٹ: ظفر اللہ قادیانی کا کوئی ایک بھی بیان مسلم لیگ کی حمایت میں نہیں ہے۔

سوال نمبر13: کیا ظفر اللہ قادیانی نے کوئی پمفلٹ تحریر کیا تھا؟

جواب: جی ہاں ظفر اللہ قادیانی نے 1944ء میں ایک پمفلٹ "دی ہیڈ آف احمدیہ موومنٹ" تحریر کیا جس میں لکھا کہ

مرزا بشیر الدین محمود احمد اکھنڈ بھارت کے موئید ہیں اور پاکستان جیسی علاقائی تحریک کے مخالف ہیں۔

(سر ظفر اللہ، دی ہیڈ آف احمدیہ موومنٹ، ص26،لندن)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق،102)

سوال14: ظفر اللہ قادیانی کے بارے میں علامہ اقبال کا نقطہ نظر کیا تھا؟

جواب: جب علی گڑھ یونیورسٹی میں ظفر اللہ قادیانی کو کانووکیشن ایڈریس پڑھنے کی دعوت دی گئی تو اس کی مخالفت میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ، ظفر علی خان اور دیگر اکابرین نے میمورنڈم پر دستخط کیے، جس کی وجہ سے علی گڑھ یونیورسٹی والوں نے ظفر اللہ قادیانی کو بلانے کا فیصلہ منسوخ کر دیا، علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے طلباء کے نام پیغام دیا کہ

" وہ اشتراکیت اور قادیانیت کی بھرپور مخالفت کریں۔"

(ماہنامہ نقیب ختم نبوت اگست 1992)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق،ص197)

سوال نمبر15: قائد اعظم محمد علی جناح کے ساتھ ظفر اللہ قادیانی کے عدم تعاون کی کوئی مثال دیں؟

جواب: قائد اعظم محمد علی جناح نے جب انگریزوں سے عدم تعاون اور ترک موالات کے سلسلے میں اہل وطن سے اعزازات اور خطابات واپس کرنے کا کہا تو صرف ظفر اللہ قادیانی واحد شخص تھا جس نے سر کا خطاب واپس کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔

(ماہنامہ صوت الاسلام ص3،فیصل آباد، مدیر مولانا مجاہد الحسینی بحوالہ نوائے وقت)

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق،ص27)

سوال نمبر16: قائداعظم محمد علی جناح کے بارے میں ظفر اللہ قادیانی کے خیالات کیا تھے؟

جواب: 1947ء میں ظفراللہ قادیانی نے قائد اعظم کو بے وقوف قرار دیا تھا کچھ عرصے بعد جب ان سے قائد اعظم کے بارے میں پوچھا گیا تو اس نے کہا میرا جواب اب بھی وہی ہے جو پہلے دن تھا۔

(ماہنامہ مشرق لاہور، 15 فروری 1964) (غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص26)

سوال نمبر17: ظفر اللہ قادیانی کے بارے میں قائد اعظم کے تاثرات کیا تھے؟

جواب: قائد اعظم نے 1948ء میں راجہ صاحب محمود آباد سے کہا تھا کہ

" قادیانی وزیر خارجہ ظفر اللہ قادیانی کی وفاداریاں مشکوک ہیں میں ان پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہوں اور عملی اقدامات اٹھانے کے لیے مجھے مناسب وقت کا انتظار ہے۔" (قائد اعظم کی تقاریر)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص28

سوال نمبر18: ظفر اللہ قادیانی جیسے لوگوں کے بارے میں قائد اعظم محمد علی جناح نے کیا ارشاد فرمایا تھا؟

جواب: "میری جیب میں کھوٹے سکے ہیں"

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص105)

سوال نمبر19: ظفر اللہ قادیانی نے قائد اعظمؒ محمد علی جناح کا جنازہ کیوں نہیں پڑھا؟

جواب: قادیانی خلیفہ مرزا محمود لکھتا ہے کہ غیر احمدی حضرت مسیح موعود (مرزا غلام قادیانی) کے منکر ہوئے اس لیے ان کا جنازہ نہیں پڑھنا چاہیے۔ (انوار خلافت انوارالعلوم ج 3 ص 150)

تمام دنیا جانتی ہے کہ قائد اعظمؒ احمدی نہ تھے لہٰذا جماعت احمدیہ کے کسی فرد کا ان کا جنازہ نہ پڑھنا کوئی قابل اعتراض بات نہیں۔ (ٹریکٹ نمبر 22 بعنوان احراری علماء کی راست گوئی کا نمونہ)

قائد اعظمؒ ظفراللہ قادیانی کے نزدیک کافر (غیر احمدی) تھے یہی وجہ ہے کہ ظفراللہ

قادیانی غیر مسلم سفیروں کے ساتھ جنازے کے وقت گراؤنڈ کے ایک طرف بیٹھا رہا لیکن جنازے میں شریک نہ ہوا۔ بعد میں مولانا اسحاق مانسہروی نے دریافت کیا کہ آپ نے موجود ہوتے ہوئے قائد اعظم کے جنازے میں شرکت کیوں نہیں کی؟ تو ظفراللہ قادیانی نے جواب دیا۔

"مولانا آپ مجھے مسلمان حکومت کا ایک کافر ملازم یا ایک کافر حکومت کا مسلمان ملازم خیال کرلیں۔"

بعد میں ایک انٹرویو میں ظفراللہ قادیانی نے قائد اعظمؒ کا جنازہ نہ پڑھنے کے بارے میں کہا:

"سارے جہاں کو معلوم ہے کہ ہم نہیں پڑھتے غیر احمدی کا جنازہ"

(رسالہ آتش فشاں، مئی 1981، ص24)

سوال نمبر 20: پاکستان کی طرف سے باؤنڈری کمیشن کے کتنے ممبران منتخب ہوئے؟

جواب: تین ممبران منتخب ہوئے۔

1. جسٹس منیر احمد 2. جسٹس دین محمد 3. ظفراللہ خان قادیانی

(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص103)

سوال نمبر 21: پاکستان کی طرف سے باؤنڈری کمیشن کو دینے کے لیے رپورٹ کس نے تیار کی؟

جواب: ظفراللہ قادیانی نے اپنی کتاب تحدیث نعمت میں لکھا کہ

"میں نے اکیلے پاکستان کی طرف سے باؤنڈری کمیشن کو دینے کے لیے رپورٹ تیار کی باقی دو نے کوئی مدد نہیں کی۔"

(ہفت روزہ تکبیر، 8جولائی 1993، از نصر اللہ خان)(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص122)

سوال نمبر 22: 1935ء میں ظفراللہ قادیانی نے ریاست کشمیر میں کیا کام کیے۔

جواب: 1935ء میں ظفراللہ نے برطانوی سیکرٹری آف سٹیٹ کے اشارے پر سیاسی رہنماؤں کو خریدا اور قادیانی مشن قائم کروائے۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص134)

سوال نمبر 23: قادیان میں احرار کانفرنسوں کے نتیجے میں ظفر اللہ قادیانی نے کیا تجویز پیش کی؟

جواب: قادیان میں احراریوں نے کانفرنسیں کیں تو ظفر اللہ قادیانی نے تجویز میں کہا بہتر ہوگا کہ احمدیوں کو مسلمانوں سے علیحدہ اقلیت قرار دے دیا جائے۔ (وہ مسلمانوں کی تعداد کم ظاہر کرنا چاہتا تھا نقصان دینے کے لیے تاکہ علاقہ مسلمانوں کو نہ ملے اور آسامیوں پر مسلمانوں کو کوٹہ بھی کم ملے) (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص143)

سوال نمبر 24: ضلع گورداس پور کو پاکستان سے کیوں خارج کیا گیا؟

جواب: قادیان گورداس پور میں واقع ہے گورداس پور میں مسلمانوں کی آبادی 48.5 فیصد تھی قادیانیوں کو ملا کر 51 فیصد بنتی تھی ظفر اللہ قادیانی نے مرزا محمود کے کہنے پر علیٰحدہ احمدیہ میمورنڈم پیش کیا اس کا ایک نقطہ یہ تھا کہ

"قادیان اسلامی دنیا کا ایک بین الاقوامی و انٹرنیشنل یونٹ بن چکا ہے اس لیے اس یونٹ کا حق ہے کہ وہ فیصلہ کرلے کہ آیا وہ ہند یونین میں آنا چاہتی ہے یا پاکستان میں چنانچہ ضلع گورداس پور (تحصیل پٹھان کوٹ، تحصیل بٹالہ اور تحصیل گورداس پور) کو پاکستان سے خارج کر دیا گیا۔"

(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص148)

سوال نمبر 25: ظفر اللہ قادیانی نے مسلم اکثریت علاقے انڈیا کو کیوں دیے؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کی عیاری سے گورداس پور اور کشمیر کے مسلم اکثریتی علاقے ہندوستان کی طرف چلے گئے کیونکہ اس کا مقصد یہ تھا کہ قادیان جو کہ ضلع گورداسپور میں تھا ہندوستان میں ہی رہے تاکہ جب کبھی قادیانیوں پر پاکستان میں مشکل وقت آگیا تو قادیان ان کے لیے مضبوط پناہ گاہ کا کام دے سکے۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص104)

سوال نمبر 26: ظفر اللہ قادیانی کو وزارت خارجہ کا عہدہ کیوں دیا گیا؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کو عہدہ اس لیے دیا گیا تھا کہ لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے قائد اعظم کے سامنے یہ شرط رکھی تھی کہ

میں آپ کو اختیارات اس وقت منتقل کروں گا جب آپ ظفر اللہ قادیانی کو وزارت خارجہ کا عہدہ دیں گے، اس وجہ سے مجبوراًاسے یہ عہدہ دیا گیا وہ اس کا اہل ہرگز نہ تھا۔ دوسری وجہ یہ تھی کہ ابتدا میں مصلحت اسی میں سمجھی گئی کہ حکومت بنانے میں انگریز حکومت کے چند افراد کو بھی شامل کر لیا جائے انڈیا نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو اپنا گورنر جنرل بنا لیا پاکستان نے انگریز نمائندے کے طور پر وزارت خارجہ کے لیے ظفر اللہ قادیانی کو رکھ لیا۔

سوال نمبر 27: ظفر اللہ قادیانی کو بعد میں عہدے سے کیوں نہ ہٹایا گیا؟

جواب: خواجہ ناظم الدین نے انکوائری رپورٹ میں کہا کہ

"ظفر اللہ خان کو نکالنے کے بعد امریکہ کی طرف سے ایک دانہ اناج بھی پاکستان کو نہیں مل سکتا کشمیر کے مسئلے میں بھی امریکہ نے کوئی مدد نہ کرنے کی دھمکی دی تھی۔" (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص107)

سوال نمبر 28: قادیانیوں کو چنیوٹ میں رقبہ کیسے ملا؟

جواب: سر فرانسس موڈی گورنر پنجاب نے ظفر اللہ قادیانی اور شیخ بشیر احمد مرزائی ایڈووکیٹ لاہور کی بھاگ دوڑ پر ربوہ بنانے کے لیے ایک ہزار 35 ایکڑ رقبہ چنیوٹ کے قریب تقریبا ایک آنہ فی مرلہ کے حساب سے دلوایا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص150)

سوال نمبر 29: قادیانی حلف نامہ کس نے تیار کیا؟

جواب: قادیانی حلف نامہ ظفر اللہ قادیانی اور مرزا محمود نے مل کر تیار کیا تھا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص150)

سوال نمبر30: چناب نگر ربوہ کے قبرستان کو بہشتی مقبرے کا نام کس نے دیا؟

جواب: 1947ء میں مرزا بشیر الدین محمود، عبدالعزیز بھانبڑی اور ظفر اللہ قادیانی نے چناب نگر(ربوہ) کے قبرستان کو بہشتی مقبرہ کا نام دیا اور اس میں دو حصے بنائے ایک حصہ خلافت کے لیے دوسرا عام قادیانیوں کے لیے۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص112)

سوال نمبر 31: سندھ میں قادیانیوں کو بڑی بڑی جائیدادیں کیسے ملیں؟

جواب: ظفراللہ قادیانی نے اپنے چھوٹے بھائی عبداللہ خان کو سندھ کا سیٹلمنٹ کمشنر لگوا کر مرزا محمود احمد، اس کے بھائیوں اور بیٹوں کے نام پر بڑی بڑی جائیدادیں الاٹ کیں۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص21)

سوال نمبر 32: ظفر اللہ قادیانی نے قادیانیوں کی مالی مدد کیسے کی؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی نے تبلیغ اسلام فنڈ کے نام پر قادیانیوں کو کروڑوں روپے حکومت سے دلوائے۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص205)

سوال نمبر 33: مرزا محمود نے ظفراللہ قادیانی کی خدمات کا کیا صلہ دیا؟

جواب: قادیانیوں کا قانون ہے کہ امارت تین سال کے لیے دی جاتی ہے تاہم مرزا محمود نے لاہور اور کراچی کی قادیانی امارت ہمیشہ کے لیے ظفر اللہ قادیانی کے خاندان کو دے دی۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص37)

سوال نمبر 34: لیاقت علی خان کو کیوں اور کس نے قتل کیا؟

جواب: لیاقت علی خان قتل کیس کی تحقیقات کرنے والے تین ممتاز دانشوروں بیرسٹر سمین خان، سردار عبدالمجیداور اصغر حسین ایڈووکیٹس نے پریس کانفرنس میں انکشاف کیا کہ

ظفر اللہ قادیانی کو وزارت خارجہ سے ہٹائے جانے سے باز رکھنے کے لیے لیاقت علی خان کو قتل کیا گیا وہ جلسے میں ظفر اللہ قادیانی کو ہٹانے کا اعلان کرنے والے تھے لیاقت علی خان پر گولی ظفراللہ قادیانی کے لے پالک بیٹے جرمن نژاد کنزے نے چلائی سید اکبر کو پولیس والے کنزے کی طرح کالباس پہنا کر ایبٹ آباد سے پنڈی اسی غرض سے لائے تھے کہ اسے قربانی کا بکرا بنائیں کنزے ڈی آئی جی راولپنڈی کا داماد تھا اسی قادیانی ڈی آئی جی نے سید اکبر کو گولی ماری قتل کے بعد کنزے سیدھا ربوہ پہنچا وہاں سے ظفر اللہ قادیانی کے بھائی عبداللہ قادیانی نے جو اس وقت ایڈیشنل کسٹوڈین تھا اسے باہر بھیج دیا قتل کی تحقیقاتی فائلیں جس جہاز کے ذریعے بھیجی جا رہی تھیں وہ حادثے کا شکار کیا گیا فائلیں بھی جہاز کے ساتھ جل گئیں۔

(روزنامہ نوائے وقت لاہور، 26 اکتوبر 1985)(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص 201)

سوال نمبر 35 : لیاقت علی خان کے قتل کے بارے میں مشہور پاکستانی سراغرساں جیمز سالومن نے کیا انکشاف کیا؟

جواب: پاکستان کے مشہور سراغرساں جیمز سالومن ونسٹنٹ نے بھی یہی انکشاف کیا تھا تاہم اس نے یہ بھی بتایا تھا کہ

"جیمز کنزے نے ظفراللہ قادیانی کی تبلیغ اور ترغیب سے قادیانیت قبول کی اس کا نیا نام عبدالشکور رکھا گیا۔ لیاقت علی خاں کو قتل کرنے کی سازش ظفراللہ قادیانی کے تخریبی ذہن کی پیداوار تھی۔ سید اکبر جو کہ لیاقت علی خان کا مبینہ قاتل سمجھا جاتا ہے وہ تو محض ایک دھوکا تھا۔"

(روزنامہ جنگ لاہور، 9 مارچ 1986ء)(قادیانیت اسلام کے نام پر دھوکہ از متین خالد ص 572)

سوال نمبر 36: ظفر اللہ قادیانی کس کام کو اپنی زندگی کا بہترین کارنامہ کہتا تھا؟

جواب: ظفراللہ قادیانی نے مرزا قادیانی کے پوتے اور منصوبہ بندی کمیشن کے چیئرمین ایم ایم احمد قادیانی اور چند قادیانی جرنیلوں کے ساتھ مل کر مشرقی پاکستان کا سانحہ رونما کرایا اس کار سیاہ کو وہ اپنی زندگی کا بہترین کارنامہ کہتا تھا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص205)

سوال نمبر 37: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں پاکستان کو کیسے نقصان پہنچایا گیا؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے عہد میں پاکستان میں غیر ملکی اڈے قائم کر دیے گئے پشاور کے اڈے کو روس کی نشاندہی پر ایوبی دور میں ختم کیا گیا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص49)

سوال نمبر 38: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں پاکستان کی خارجہ پالیسی کس اصول پر بنائی گئی؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں پاکستان کی خارجہ پالیسی جماعت احمدیہ کی پالیسی کے مطابق بنائی گئی جن ممالک میں قادیانیت پنپ سکتی تھی ان سے تعلقات بہتر رکھے گئے جبکہ جن ممالک میں قادیانیت کو مسائل درپیش آ سکتے تھے ان سے تعلقات خراب رکھے گئے۔

سوال نمبر 39: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں پاکستان نے کون سے معاہدے کیے؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں پاکستان نے **SEATO** اور **CENTO** معاہدے کیے سیٹو کی وجہ سے ہم اشتراکی ممالک سے کٹ کر امریکہ اور برطانیہ کی کٹ پتلی بن گئے جبکہ سینٹو کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک کی نگاہوں میں ہمارا کردار مشکوک ہو گیا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفراللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق،49)

سوال نمبر 40: ممبر دستور ساز اسمبلی محمد ہاشم گزدر نے ظفر اللہ قادیانی کے بارے

میں کیا کہا؟

جواب: محمد ہاشم گزدر نے کہا کہ

" کشمیر کے بارے میں ظفر اللہ وہی کام کرنا چاہتاہے جو ہندوستان چاہتا ہے۔"

سوال نمبر 41: ظفر اللہ قادیانی نے دوسرے ممالک میں قادیانیت کے لیے کیا کام کیے؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں مرزائی لٹریچر سرکاری ذرائع سے بیرونی ممالک میں بھیجا جاتا رہا۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص91)

"ظفر اللہ قادیانی نے قادیانیت کے لیے عالمی مبلغ کا کام کیا دنیا میں کئی جگہ ذاتی خرچ سے قادیانی مشن ہاؤس تعمیر کروائے اپنی ساری دولت وصیت نامے کے ذریعے قادیانی مشن(یعنی مرزا قادیانی کی آل اولاد جس کی وارث ہے)کے نام لکھ دی۔" (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص35)

اقوام متحدہ میں پاکستانی مندوب کی حیثیت سے دوسرے ملک کا دورہ کرتا تو وہاں مرزا غلام قادیانی کا تعارف آخری نبی کے طور پر کرواتا اس کی اپنی کوششوں سے 40 ممالک میں قادیانیوں کے 132 مشن قائم ہوئے جن میں سے ایک اسرائیل میں بھی ہے ان ممالک میں 22 اخبارات ورسائل نکالے اور تقریبا 57 قادیانی مدارس قائم کیے۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص58)

سوال نمبر 42: سپین میں ظفر اللہ قادیانی نے کیا کام کیا؟

جواب: سپین (ٹرینی داد) میں مسلمانوں کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ظفر اللہ قادیانی نے مرزا غلام قادیانی کی نبوت کی تبلیغ کی۔

(جنگ کراچی، 7ستمبر1962)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللقادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص188)

سوال نمبر 43: ظفر اللہ قادیانی نے کن مشہور لوگوں کو قادیانیت کی تبلیغ کی؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی نے بہت سے لوگوں کو قادیانیت کی تبلیغ کی۔ اسرائیل میں امریکی سفارتخانے کے سیکرٹری، ڈاکٹر آر ایف بنیچ مسئلہ فلسطین میں یو این او کی طرف سے ثالث، جارج حکیم آف لبنان، پاکستانی سفارت خانے کے بعض افسران اس کی چند مثالیں ہیں۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص153)

سوال نمبر 44: انڈونیشیا کا سفیر قادیانی کیسے ہوا؟

جواب: انڈونیشیا کے سفیر نے اردو کے لیے استاد مانگا ظفر اللہ قادیانی نے قادیانی استاد دیا کچھ عرصے کے بعد سفیر بھی قادیانی ہو گیا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص192)

سوال نمبر 45: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں بیرونی ممالک کے سفارت خانوں میں کن لوگوں کو سفارتی عہدوں پر مامور کیا گیا؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں بیرونی، خصوصاً عرب ممالک میں قادیانیوں کو سفارتی عہدوں پر مامور کیا گیا سفارتوں میں انہی لوگوں کو ترقی دی جاتی جو مرزا محمود کے ہاتھ پر بیعت کر لیتے تھے۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص87)

سوال نمبر 46: ممتاز صحافی حمید نظامی نے دفاتر خارجہ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: حمید نظامی نے فرمایا کہ پاکستانی سفارت خانے قادیانی تبلیغ کے اڈے اور جماعتی دفتر بنے ہوئے ہیں۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص106)

سوال نمبر 47: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں انڈیا ہاؤس بغداد کا کیا معاملہ تھا؟

جواب: بغداد میں انڈیا ہاؤس پر قادیانیوں نے قبضہ کر لیا اور مسلمانوں کو وہاں سے نکال کر اسے مرزائیت کا مستقل اڈا بنا لیا جب یہ بات مرکز تک پہنچی تو کسی سفیر نے

حوصلہ کیا اور انڈیا ہاؤس پر قادیانیوں کا قبضہ ختم کروایا۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص90)

سوال نمبر 48: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں محکمہ خارجہ میں کون لوگ ملازم تھے؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں محکمہ خارجہ کے 80 فیصد ملازمین غیر ملکی خصوصاً انگریز تھے جبکہ محکمہ خارجہ کا جوائنٹ سیکرٹری گرافتھ کوئین یہودی تھا جب فلسطین میں یہودی، عربوں کے خون سے ہولی کھیل رہے تھے اس وقت گریفتھ کوئین اسرائیل میں چھٹیاں منا رہا تھا۔

(گارجین بحوالہ کوثر لاہور، 27 دسمبر 1949ء)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص57)

سوال نمبر 49: مسئلہ فلسطین پر عربوں سے تعاون کے لیے ظفر اللہ قادیانی نے کون سی شرط رکھی؟

جواب: جب عرب نمائندوں نے یو این او میں مسئلہ فلسطین پیش کرنے کے لیے فضا سازگار کرنی چاہی تو اس سلسلے میں انہوں نے پاکستانی وزیر خارجہ ظفر اللہ قادیانی سے تعاون مانگا ظفر اللہ قادیانی نے انہیں کہا کہ

" اگر ان کے امام جماعت اور مرزا بشیر الدین محمود خلیفہ ربوہ اس بات کی ہدایت کریں گے تو وہ ان کی مدد ضرور کریں گے اس لیے آپ لوگ مجھے کہنے کی بجائے ربوہ میں ہمارے خلیفہ صاحب سے رابطہ قائم کریں۔"

(ہفت روزہ لولاک، 7 اپریل 1973ء)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص56)

سوال نمبر 50: مسئلہ فلسطین پر پاکستان کے وزیر خارجہ کی حمایت کا شکریہ کیسے ادا کیا گیا۔

جواب: اقوام متحدہ میں جب پاکستان کے وزیر خارجہ ظفر اللہ قادیانی نے مسئلہ فلسطین کی حمایت کی تو عرب ملکوں کے نمائندوں نے حکومت پاکستان کا شکریہ ادا کرنا چاہا۔ ظفراللہ قادیانی نے کہا شکریہ ربوہ کا ادا کیا جائے جس پر بہت سے تار شکریہ کے ربوہ

بھیجے گئے۔ (غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص110)

سوال نمبر 51: افغانستان کے ساتھ پاکستان کے تعلقات کیوں بہتر نہ ہو سکے؟

جواب: افغان حکومت نے مرزائی مرتدین کو سنگسار کر دیا تھا اس لیے ظفر اللہ قادیانی نے افغانستان سے تعلقات ٹھیک نہ ہونے دیے۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص82)

سوال نمبر 52: مصر کے مفتی اعظم نے ظفر اللہ قادیانی کے بارے میں کیا لکھا؟

جواب: مصر کے مفتی اعظم سید محمد حسنین المخلوف نے لکھا کہ

" حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ میں حیران ہوں کہ پاکستان جیسے اسلامی ریاست میں ایک قادیانی کو وزیر خارجہ کیسے مقرر کیا گیا۔"

(روزنامہ زمیندار لاہور، 8جولائی1952)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص29)

سوال نمبر 53: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں مصری سفارت خانے میں کون لوگ ملازم رکھے گئے؟

جواب: ظفراللہ قادیانی کے دور میں پاکستان کے مصری سفارتی سٹاف میں دو نوجوان یہودی لڑکیوں کو ملازم رکھا گیا۔ ان سے پہلے مصر میں پاکستانی سفیر کا پریس اتاشی بھی یہودی تھا۔

(گارجین بحوالہ کوثر لاہور، 27دسمبر1949)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص58)

سوال نمبر 54: ملائشیا کی حکومت نے ظفر اللہ قادیانی کی کتاب پر پابندی کیوں لگائی؟

جواب: ملائشیا کی حکومت نے ظفر اللہ قادیانی کی کتاب ISslam- Its Meaning For Modern Man کی اپنے ملک میں خرید و فروخت اور درآمد پر اس وجہ سے پابندی لگائی کہ یہ کتاب ملائشیا کے سرکاری مذہب اسلام کے عقائد اور نظریے کے منافی ہے۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص59)

سوال نمبر 55: ظفر اللہ قادیانی کی چین میں چو این لائی سے ملاقات کی تفصیل بیان کریں۔

جواب: ظفراللہ قادیانی نے چین میں چواین لائی سے ملاقات کی اور ان سے چین میں قادیانی مشن قائم کرنے کی اجازت مانگی ۔چواین لائی نے جواب دیا کہ

ہماری اطلاع کے مطابق آپ کی جماعت استعماری طاقتوں کی ایجنٹ اور جاسوس ہے اسرائیل پوری دنیائے اسلام کا دشمن ہے پاکستان نے ابھی تک اسے تسلیم نہیں کیا۔ اسرائیل نے عیسائیوں کے تمام مشن بھی وہاں سے نکال دیے ہیں اسرائیل اور تمہاری جماعت کے دوستانہ تعلقات ہیں تمہارا مشن وہاں موجود ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ تم اسلام اور مسلمانوں کے وفادار نہیں ہو بلکہ ان کے دشمنوں سے گٹھ جوڑ رکھتے ہو۔

چو این لائی نے سوال کیا تمہاری کون سی مملکت ہے جہاں تمہارا نظام کامیابی سے نافذ ہے ظفر اللہ قادیانی نے کہا ابھی جماعت احمدیہ کوئی ملک حاصل نہیں کر سکی چواین لائی نے پھر پوچھا وہ ملک تم کہاں حاصل کرنا چاہتے ہو؟ اس سوال پر ظفراللہ قادیانی پریشان ہو گیا بات ٹالنے کی کوشش کرتا رہا کہ دنیا میں کہیں ہماری مملکت قائم ہو جائے چنانچہ چو این لائی نے مرزائیوں کو چین میں کوئی جاسوسی اڈا قائم کرنے کی اجازت نہ دی۔

(ہفت روزہ لولاک، فیصل آباد، یکم فروری 1976ء)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص97)

سوال نمبر 56: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں قادیانی مبلغین کن لوگوں کو قادیانیت کی دعوت دیتے تھے؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی کے دور میں قادیانی مبلغین ہر خاص و عام کو قادیانیت کی دعوت دیتے تھے وزیر تعلیم فضل الرحمٰن سے بات چیت اس کی مثال ہے۔

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص89)

سوال نمبر:57 جہانگیر پارک کراچی میں دوران تقریر ظفر اللہ قادیانی نے احمدیت اور غلام احمد قادیانی کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: جہانگیر پارک کراچی میں ظفر اللہ قادیانی نے دوران تقریر کہا کہ

احمدیت خدا کا لگایا ہوا پودا ہے یہ پودا اسلام کی حفاظت کے لیے کھڑا کیا گیا ہے جس کا وعدہ قرآن مجید میں دیا گیا ہے اگر نعوذ باللہ آپ(مرزا غلام احمد قادیانی)کے وجود کو درمیان سے نکال دیا جائے تو اسلام کا زندہ مذہب ہونا ثابت نہیں ہو سکتا بلکہ اسلام بھی دیگر مذاہب کی طرح ایک خشک درخت شمار کیا جائے گا اور اسلام کی کوئی برتری دیگر مذاہب پر ثابت نہیں ہو سکتی۔

(المصلح کراچی 23 مئی 1952، منقول الفضل 31 مئی ص 5 کالم 2)

سوال نمبر 58: نبی کریم ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کے خلاف احتجاج کی ظفر اللہ قادیانی نے مخالفت کی اس بات کی وضاحت کریں۔

جواب: امریکہ کے ہفتہ وار رسالہ ٹائم نے نبی کریم ﷺ کی فرضی تصویر چھاپی جس پر پاکستانی سفارت خانے نے احتجاج کیا ظفر اللہ قادیانی نے سفارت خانے کو پیغام بھیجا کہ

" پاکستان اسلام کے وقار کا تنہا محافظ نہیں ہے آئندہ اس قسم کے احتجاج نہ کیے جائیں۔"

(روزنامہ امروز لاہور، 19 جون 1952ء)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص 187)

سوال نمبر 59: ظفر اللہ قادیانی نے نبی کریم ﷺ کی شان میں کیا گستاخیاں کیں؟

جواب: ظفر اللہ قادیانی نے نبی کریم ﷺ کی شان میں جو گستاخیاں کی ہیں ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

1. مرزا محمود سابق خلیفہ ربوہ کے متعلق ایک مضمون لکھا جس کی سرخی یہ ہے:

اے فخر رسل قرب تو معلوم شد

دیر آمدہ ازراہ دور آمدہ

2. وہ (مرزا محمود سابق خلیفہ ربوہ) مظہر الاول والاخر مظہر الحق والعلاء آئے تو دیر سے لیکن رخصت اس قدر جلد ہو گئے کہ دل کی حسرتیں دل ہی میں رہ گئیں وہ تو از آسمان بودی با آسمان رفتی ہو گئے کان اللہ نزل من السماء میں یہی راز مضمر تھا کہ جو آسمان سے آئے گا وہ آسمان کو لوٹ جائے گا۔
3. آپ (مرزا محمود) مثیل مسیح موعود تھے جیسے(مرزا محمود نے) فرمایا کہ مسیح موعود کا مثیل ہونے اور اس کا خلیفہ ہونے کے لحاظ سے ایک رنگ میں میں بھی مسیح موعود ہوں ویسے مسیح ہونے کے لحاظ سے آپ (مرزا محمود) حضور علیہ السلام (مرزا غلام احمد قادیانی) کے حسن و احسان میں نظیر تھے اور حضور علیہ السلام (مرزا قادیانی) نے خطبہ الہامیہ میں فرمایا جس نے میرے اور میرے آقا محمد مصطفی ﷺ کے درمیان فرق کیا اس نے میرے مقام کو نہیں پہچانا۔
4. ظفر اللہ قادیانی آگے لکھتا ہے کہ ایک قادیانی عورت نے خواب دیکھا کہ یکایک فضا تیز روشنی سے بھر گئی اور پھر فوراً اندھیرا ہو گیا اس کے بعد ویسے ہی تیز روشنی ہوئی اور اس تیز روشنی میں رسول مقبول ﷺ مع ایک زمرہ انبیاء علیہم السلام کے تشریف لائے اور فرمایا ہم محمود کو لینے آئے ہیں۔ ان نیک بی بی نے با ادب عرض کیا کہ یا حضور ہمارا تو سالانہ جلسہ ہونے والا ہے پھر ہمارے پاس کون ہو گا حضور نے فرمایا تمہارے پاس ناصر ہو گا۔

(ہفت روزہ لولاک، 8جولائی1966)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبدالرزاق، ص176)

سوال نمبر 60: ظفر اللہ قادیانی نے کہاں دفن ہونے کی خواہش کا اظہار کیا؟

جواب: ظفراللہ قادیانی نے تین مقامات پر دفن ہونے کی خواہش کا اظہار کیا۔

پہلی مرتبہ قادیان میں والدہ کے پہلو میں دوسری مرتبہ مرزا بشیر الدین محمود کے پاؤں میں تیسری مرتبہ مرزا ناصر کے پہلو میں۔

(ہفت روزہ لولاک فیصل آباد، جلد 22، شمارہ 28)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص122)

سوال نمبر 61: ظفر اللہ قادیانی کی موت کس حال میں ہوئی؟

جواب: آخری دو سال سخت تکلیف میں مبتلا رہے آخری دو ماہ مسلسل بیہوشی رہی کبھی ہوش میں آتے تو سخت اضطراب اور گھبراہٹ میں ہوتے ایک دم چلاتے اور کبھی شدید غصے میں برسنے لگ جاتے۔

ظفر اللہ قادیانی کی بیٹی امت الحیٔ اس کے آخری ایام کے بارے میں کہتی ہے کہ "ان کی گرتی ہوئی صحت بلکہ ٹمٹماتی ہوئی زندگی نے ان کے کمرے کا جو ماحول بنا رکھا تھا اس کو برداشت کرنا میری لیے ناممکن ہو رہا تھا۔"

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص45)

"جسم سوکھ گیا، رنگ سیاہ پڑ گیا، آنکھیں نکل آئیں۔"

(ہفت روزہ لولاک فیصل اباد جلد نمبر 22 شمارہ 28)(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص112)

"عام کیا خاص لوگوں کو بھی اس بیمار کو دیکھنے کی اجازت نہ تھی ہیضہ میں مبتلا ہوا یکم ستمبر 1985 کو لاہور میں جہنم واصل ہوا۔"

(غدار اسلام غدار وطن ظفر اللہ قادیانی از محمد طاہر عبد الرزاق، ص146)

سوال نمبر 62۔ ظفر اللہ قادیانی اور مرزا غلام احمد قادیانی میں کیا مشابہت تھی؟

جواب: دونوں نے ساری زندگی انگریز کی اطاعت کی اور مسلمانوں کو نقصان پہنچایا دونوں کی موت ہیضے سے لاہور میں ہوئی مختصراً یہ کہ ظفراللہ قادیانی کی زندگی بھی مرزا غلام احمد قادیانی جیسی تھی اور اس کو موت بھی اس جیسی ملی۔

ASSAS INSTITUTE

+92 334 93 63 518

www.assasedu.com